



ایک شخص کا دوسرے شخص کے ساتھ مل کر جماعت سے نماز پڑھنا اس کے لئے نماز پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے، اور ایک شخص کا دو شخصوں کے ساتھ مل کر جماعت سے نماز پڑھنا ایک شخص کے ساتھ نماز پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے، جس قدر اہل جماعت کی تعداد زیادہ ہوگی اللہ کے نزدیک وہ نماز اتنی ہی پسندیدہ ہوگی

أبي بن كعب رضی اللہ عنہ کے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ میں صبح کی نماز پڑھائی پھر فرمایا: کیا فلاں شخص حاضر ہے؟ لوگوں نے کہا: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا فلاں شخص حاضر ہے؟ لوگوں نے کہا: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ دونوں (عشاء و فجر کی) نمازیں منافقوں پر بقیہ نمازوں سے زیادہ گراں ہیں، اگر تم کو ان دونوں کی فضیلت کا علم ہوتا تو تم ان میں ضرور آتے، چاہے تم کو گھنٹوں کے بل چل کر آنا پڑتا، اور پہلی صف فرشتوں کی صف کی مانند ہے، اگر اس کی فضیلت کا علم تم کو ہوتا تو تم اس کی طرف ضرور سبقت کرتے، ایک شخص کا دوسرے شخص کے ساتھ مل کر جماعت سے نماز پڑھنا اس کے لئے نماز پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے، اور ایک شخص کا دو شخصوں کے ساتھ مل کر جماعت سے نماز پڑھنا ایک شخص کے ساتھ نماز پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے، جس قدر اہل جماعت کی تعداد زیادہ ہوگی اللہ کے نزدیک وہ نماز اتنی ہی پسندیدہ ہوگی

[صحیح] [اسے امام نسائی نے روایت کیا ہے - اسے امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے]

رسول اللہ ﷺ میں صبح کی نماز پڑھائی پھر فرمایا: کیا فلاں شخص حاضر ہے؟ لوگوں نے کہا: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا فلاں شخص حاضر ہے؟ لوگوں نے کہا: نہیں، اور فلاں فلاں سے آپ ﷺ کی مراد منافقین کی جماعت تھی، جیسا کہ دارمی کی روایت میں اس کی صراحت ہے، لوگوں نے کہا: نہیں، منافقین میں سے کچھ لوگوں کے لئے جو نماز میں حاضر نہیں تھے آپ ﷺ نے فرمایا: یہ دونوں نمازیں منافقوں پر بقیہ نمازوں سے زیادہ گراں ہیں اور دونوں نمازوں سے یہاں پر مراد عشاء اور فجر کی نماز ہے، جیسا کہ صحیحین کی روایت میں اس کی صراحت ہے: منافقین پر سب سے بھاری عشاء اور فجر کی نماز ہے، جس کے راوی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہیں اور اصل تو یہ ہے کہ جملہ فرض نمازیں منافقوں پر گراں ہیں، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: **وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كَسَالَىٰ** ”اور جب نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو بڑی کالہلی کی حالت میں کھڑے ہوتے ہیں“ (سورہ نساء: 142) مگر عشاء و فجر کی نماز گراں ہونے کے اعتبار سے ان پر زیادہ بھاری ہے اور وہ اس لئے کہ عشاء کی نماز آرام کے وقت میں پڑھی جاتی ہے اور وہ وقت دن بھر کے تکان اور محنت کے بعد نیند کی تیاری کا ہوتا ہے اور رات نماز فجر کی تو وہ وقت انتہائی پر لطف نیند کا وقت ہوتا ہے اور اسی لئے صبح کی اذان میں ”الصلاة خير من النوم“ (یعنی نماز نیند سے بہتر ہے) کے لئے حکم ہوا ”اور اگر تم کو ان دونوں کی فضیلت کا علم ہوتا“ یعنی عشاء اور فجر کی نماز مسجد میں مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ پڑھنے پر کیا فضیلت ہے اور اس پر کتنا اجر ملتا ہے، اس لئے کہ اجر بقدر مشقت ملتا ہے ”تو تم ان میں ضرور آتے چاہے تم کو گھنٹوں کے بل چل کر آنا پڑتا“ یعنی تم ضرور آتے مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ ان دونوں نمازوں کو ادا کرنے کے لئے اگرچہ تم کو اپنے دونوں ہاتھ اور گھنٹوں کے بل چل کر آنا پڑتا، جیسا کہ بچہ اپنے دونوں ہاتھ اور گھنٹوں کے بل چلتا ہے اور یہ اس صورت میں جبکہ انہیں کوئی روکنے والی چیز انہیں ان کے پیروں پر اس تک چل کر جانے سے روکے اس کے باوجود یہ اس تک جانے میں کوئی کوتاہی نہیں برتتے ”اور پہلی صف فرشتوں کی صف کی مانند ہے“ پہلی صف وہ صف ہے جو امام سے بلا

فصل ملی ہوتی ہے اور معنی ہے کہ نبی نے پہلی صف کو امام سے بالکل قریب ہونے کی وجہ سے مقرب فرشتوں کے صف کے مشابہ قرار دیا یعنی ان کے اللہ عزوجل سے قریب تر ہونے میں اگر تم کو علم ہوتا ہے پہلی صف میں نماز ادا کرنے پر کیا اجر و ثواب اور فضیلت حاصل ہوتی ہے تو تم ضرور جلدی آؤ اور ایک دوسرے سے سبقت کرتے تاکہ اس اجر کو حاصل کر لیں۔ میں کامیاب ہو سکو اور یہ آپ کے اس فرمان کے مصداق ہے کہ اگر لوگوں کو پتہ چل جائے کہ اذان کے بعد اور پہلی صف میں نماز پڑھنے کا کیا اجر و ثواب اور فضیلت ہے پھر وہ اس پر قراءت اندازی کرنے کے علاوہ کوئی چارے کار نہ پائیں تو وہ ضرور اس پر قراءت اندازی کریں گے اور ایک شخص کا دوسرے شخص کے ساتھ مل کر جماعت سے نماز پڑھنا اس کے تنہا نماز پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے، یعنی ایک شخص کے دوسرے شخص کے ساتھ مل کر جماعت سے نماز پڑھنے میں اس کے تنہا نماز پڑھنے کے بالمقابل اجر و ثواب زیادہ ہے اور ایک شخص کا دو شخصوں کے ساتھ مل کر جماعت سے نماز پڑھنا ایک شخص کے ساتھ نماز پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے، یعنی کثرتِ تعداد کی وجہ سے اگر وہ تین ہیں تو دو آدمی کے بالمقابل ان کی نماز افضل ہے۔ ”جس قدر اہل جماعت کی تعداد زیادہ ہوگی اللہ کے نزدیک وہ نماز اتنی ہی پسندیدہ ہوگی“ یعنی جس قدر مجمع زیادہ ہوگا اتنا ہی وہ اللہ کے نزدیک زیادہ محبوب اور زیادہ پسندیدہ ہوگا، اور یہ چیز جماعت کی فضیلت پر دلالت کرتی ہے اس لئے کہ آدمی کی نماز دوسرے شخص کے ساتھ مل کر اس کے تنہا نماز پڑھنے سے بہتر ہے اور ایک شخص کا دو شخصوں کے ساتھ مل کر جماعت سے نماز پڑھنا ایک شخص کے ساتھ نماز پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے اور تعداد جتنی ہی زیادہ ہوگی اتنی ہی وہ اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہوگی۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/11306>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

